50256-رمضان کودن میں مسافر کا اپنی بیوی سے جماع کرنا کچھ واجب نہیں کرتا

سوال

سفر کی حالت میں ماہ رمضان میں دن کے وقت جماع کرنے والے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

نہ تو اس پر کفارہ اور نہ ہی کوئی گناہ ہے، اس لیے کہ مسافر کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے، لیکن اسے اس کے بدلے میں قضاء کرنا ہوگی۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

جس نے حالت سفر میں رمضان میں بغیر روزہ کے دن کے وقت بیوی سے جماع کر لیا اس کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

مسافر کے لیے رمضان کا روزہ ترک کرنا جائز ہے اور اس کے بدلے میں وہ بعد میں بطور قضاء روزہ رکھے گا اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جو کوئی بھی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے}.البقرۃ(185)۔

جب تک وہ سفر میں ہو اسے کے لیے کھانا پینا اور جماع کرنا جائز ہے۔ اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (202/10)۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

جس نے ماہ رمضان کے روزے کی حالت میں جماع کر لیا اس کا کیا حکم ہے، اور کیا مسافر کے لیے روزہ نہ رکھنے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

جس نے رمضان میں واجبی روزہ کی حالت میں بیوی سے دن کے وقت جماع کر لیا اس پر کفارہ ظہار ہے (ایک غلام آزاد کرنا، اگر غلام نہ ہو تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنا، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا) اور اس کے ساتھ اس پر قضاء بھی واجب ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے کیے سے توبہ بھی کرنا ہوگی۔

لیکن اگر وہ مسافر ہو یا مریض جس کی وجہ سے اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے تو اس پر نہ تو کفارہ ہوگا اور نہ ہی کوئی حرج، لیکن اس دن کے بدلے میں اسے بطور قضاء ایک روزہ رکھنا ہوگا، اس لیے کہ مسافر اور مریض کے لیے روزہ افطار کرنا مباح ہے، جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے}.البقرۃ(154)۔

اس مسئلہ میں عورت کا حکم بھی مرد کے حکم کی طرح ہی ہے ، کہ اگر تو اس کا روزہ واجب وفرض ہو تو اس حالت میں اس پر کفارہ اور قضاء دونوں ہو نگے ، اور اگر وہ مسافرہ یا مریضہ ہو جس کی بنا پر روزہ سے مشقت حاصل ہو تو اس حالت میں اس پر کفارہ نہیں بلکہ صرف قضاء ہی ہو گی ۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاوی (307/15) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

سفر کی حالت ماہ رمضان کے دن میں بیوی سے جماع کرنے والے کا حکم کیا ہو گا ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس میں کوئی حرج نہیں ، اس لیے کہ مسافر کے لیے کھانے پینے اور جماع سے روزہ چھوڑنا جائز ہے لھذا اس میں اس پر کوئی حرج نہیں اور نہ ہی کوئی کفارہ لیکن اس دن کے بدلے میں بطور قضاء روزہ رکھنا واجب ہو گا ۔

اور اسی طرح اگر عورت بھی مسافر ہو تو اس پر کوئی حرج نہیں ، لیکن اگر وہ عورت مقیم ہو اور روزہ فرضی رکھا ہو تو اس حالت میں خاوند کے لیے اس سے جماع کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنے سے اس کی عبادت فاسد ہو جائے گی ، اور عورت کے لیے واجب ہے کہ وہ اس سے ایسا کام کرنے سے باز رکھے ۔ اھ

دیکھیں فتاوی الصیام (344) ۔

واللہ اعلم.